314076- جس شخص پر رمضان میں دن کے وقت جماع کرنے کا کفارہ ہو تو وہ کفارہ دینے سے پہلے اور ساٹھ روزوں کی راتوں میں جماع کر سکتا ہے۔

سوال

ایک سوال کا جواب میں اپنی سہیلی کو بتانا چاہتی ہوں مجھے یہ تو معلوم ہے کہ رمضان میں دن کے وقت جماع کا کفارہ ظہار کے کفارے جیسا ہے، لیکن کیا خاوند پر کفارہ دینے سے پہلے اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستری کرنا بھی حرام ہوگا جیسے کہ ظہار کے کفارے میں ہوتا ہے؟ یا پھر رمضان میں دن کے وقت جماع پر کفارے کی صورت اس چیز میں مختلف ہوگی کہ وہ کفارہ دینے سے پہلے بھی اپنی بیوی سے تعلقات قائم کر سکتا ہے؟

پسندیدہ جواب

رمضان میں دن کے وقت جماع کرنے کا کفارہ ظہار کے کفارے جیسا ہی ہے: کہ سب سے پہلے گردن آزاد کی جائے، اگر غلام نہ ہو تو پھر دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے جائیں، اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے، اس کی دلیل صحیح بخاری: (6709) اور مسلم: (1111) میں ہے کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: (ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں تباہ ہو گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (بتلاؤ تو تمہیں ہوا کیا ہے؟) اس پر وہ کہنے لگا: میں رمضان میں اپنی بیوی سے ہم بستری کر بیٹھا ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تم غلام آزاد کرنے کی استطاعت رکھتے ہو؟) تو اس نے کہا: نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تو کیا تم دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنے کی استطاعت رکھتے ہو؟) اس نے کہا: نہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تو کیا ساٹھ مساکین کو کھانا کھلا سکتے ہو؟) اس نے کہا نہیں۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: (بیٹھ جاؤ) تو وہ شخص بیٹھ گیا۔ اتنے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بڑا سا ٹوکرا لایا گیا جس میں کھجوریں تھیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (لے جاؤ، اور اسے غریبوں میں تقسیم کر دو۔) تو اس شخص نے کہا: کیا اپنے سے بھی غریب پر؟ تو اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنا ہنسے کہ آپ کی ڈاڑھیں بھی نظر آنے لگیں، اور پھر فرمایا: (اپنے گھر والوں کو ہی کھلا دو!))

تاہم ظہار کے کفارے میں کفارہ دینے سے قبل بیوی سے جماع حرام ہوتا ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

{وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (3) فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ}.

ترجمہ: اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کرنا چاہیں تو میاں بیوی کے ملنے سے پیشتر انہیں ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔ تمہیں اسی بات کی نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح باخبر ہے۔ [2] پھر اگر وہ غلام نہ پائے تو ایک دوسرے کے ساتھ جماع سے پہلے وہ دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے اور جو اس بات کی بھی قدرت نہ رکھتا ہو وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ یہ (حکم) اس لئے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ یہ اللہ تعالی کے مقرر کردہ ضابطے ہیں اور انکار کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ [المجادلۃ: 3، 4]

جبکہ ماہ رمضان میں دن کے وقت جماع کا کفارہ دیتے ہوئے، قتل کے کفارے میں روزے رکھنے سے قبل، اور ہر دو صورت میں دو ماہ کے مسلسل روزے رکھتے ہوئے ان دنوں کی راتوں میں بھی جماع کرنا جائز ہے۔

جیسے کہ "کشاف القناع" (327/2) میں ہے کہ:

"یہاں کفارہ دینے سے قبل جماع کرنا حرام نہیں ہے، نہ ہی کفارے کے روزوں کی راتوں میں جماع حرام ہے، اس چیز کا ذکر الرعایہ اور التلخیص دونوں میں ہے، بالکل اسی طرح جیسے قتل

کے کفارے میں رکھے جانے والے روزوں میں جماع حرام نہیں ہوتا، جبکہ ظہار کے کفارے میں جماع حرام ہوتا ہے، اور دونوں میں فرق بالکل واضح ہے۔" ختم شد

واللہ اعلم